# سر ہی اب پھوڑیے ندامت میں

## جون ایلیا ...

سر ہی اب پھوڑیے ندامت میں
نیند آنے لگی ہے فرقت میں

ہیں دلیلیں ترے خلاف مگر
سوچتا ہوں تری حمایت میں

روح نے عشق کا فریب دیا
جسم کو جسم کی عداوت میں

اب فقط عادتوں کی ورزش ہے
روح شامل نہیں شکایت میں

WWW.ALKALAM.PK

یہ کچھ آسان تو نہیں ہے کہ ہم
روٹھتے اب بھی ہیں مروت میں

وہ جو تعمیر ہونے والی تھی
لگ گئی آگ اس عمارت میں

میرے کمرے کا کیا بیاں کہ یہاں
خون تھوکا گیا ہے شرارت میں

وہ خلا ہے کہ سوچتا ہوں میں
اُس سے کیا گفتگو ہو خلوت میں

زندگی کس طرح بسر ہوگی
دل نہیں لگ رہا محبت میں

Visit our websites:
www.alkalam.pk -- alkalam.weebly.com
WWW.ALKALAM.PK